مکتوب چیچہ وطنی

رانا عبداللطیف (سرپرست، پریس کلب چیچہ وطنی)

شیخ محمد حفیظ مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ ”موت انسان کی سب سے بڑی محافظ ہے“ کہ جب تک انسان کی زندگی ہے اُسے کوئی مار نہیں سکتا! موت جیسی حقیقت سے ہر ایک کو واسطہ پڑتا ہے لیکن کچھ جانے والے ایسے ہوتے ہیں کہ اِن کو سبھی یاد کرتے ہیں، 18 ر رمضان المبارک 1434ھ مطابق 28 ر جولائی 2013ء بروز اتوار شام 5 بجے کے لگ بھگ انتقال کر جانے والی شہر اور علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت شیخ محمد حفیظ مرحوم (صدر مرکزی انجمن تاجران چیچہ وطنی) پر سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ

یاد کر کر کے روئیں گے اہل نظر　　　　کارنامے ہم ایسے بھی کر جائیں گے

شیخ صاحب مرحوم پر زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی یکساں رائے ہے اور سبھی غم زدہ ہیں وہ تمام طبقات میں بے حد احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی میں نماز جمعۃ المبارک کے بعد مجلس احرار اسلام کے رہنما اور دارالعلوم ختم نبوت کے مدیر جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی میزبانی میں کم وبیش رُبع صدی سے چائے کی ہفتہ وار مجلس سجتی ہے۔ شیخ محمد حفیظ اپنے دیرینہ ساتھی جناب شیخ عبدالغنی کے ساتھ اس مجلس کے مستقل اور حاضر باش ممبر تھے۔ جامع مسجد میں نماز جمعۃ المبارک کی ادائیگی اور شیخ جاوید منیر احمد سے ضروری بات چیت کے بعد وہ سیدھے دفتر احرار تشریف لاتے جہاں بقیہ دیگر احباب شیخ محمد حفیظ مرحوم کے انتظار میں ہوتے کہ شیخ صاحب مرحوم کے بغیر مجلس پھیکی پھیکی سی رہتی ہے۔ راقم الحروف بھی کبھی کبھی ”زندہ دِلانِ چیچہ وطنی“ کی اس مجلس میں شریک ہوتا جہاں دین وسیاست، شعروادب اور مقامی وملکی مسائل سے لے کر بین الاقوامی صورتحال پر بات کرنے کی ہر ایک کو مکمل آزادی ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارے دوست جناب عبداللطیف خالد چیمہ اس مجلس میں بولنے کی بجائے سننے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہفتہ وار اس مجلس میں ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ ، چودھری محمد اشرف ، محمد صفدر چودھری ، سردار محمد نسیم ڈوگر ، قاری محمد قاسم ، حافظ ماسٹر ظہور احمد ، حافظ حبیب اللہ چیمہ ، قاضی عبدالقدیر ، حافظ حبیب اللہ رشیدی ، شاہد حمید ، حافظ محمد سلیم شاہ ، بھائی محمد رمضان اور دیگر دوستوں کے علاوہ بعض مختلف شخصیات سے ملاقات کا بہانہ بن جاتا ہے۔ مجلس احرار اسلام کے مشن اور فرزندانِ امیر شریعت کو شیخ محمد حفیظ انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور ان کے جرأت واستقامت والے کردار سے بے حد متاثر تھے۔ احرار کے اجتماعات میں وہ اوّل تا آخر موجود رہتے تھے اور علالت وپیرانہ سالی کے باوجود اِن کا سرپرستی کا یہ انداز آخری ایام تک باقی رہا۔ شیخ صاحب مرحوم کو علاّمہ اقبال اور مختلف شعراء کے اشعار ازبر تھے اور موقع محل کی مناسبت سے خوبصورت شعر پڑھتے تھے۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی روایت کے مطابق 19 ر جولائی کو شیخ صاحب مرحوم کے ساتھ دوستوں کی آخری مجلس ہوئی تو اٹھنے سے پہلے ساغر صدیقی مرحوم کا یہ شعر سنایا

آؤ اِک سجدہ کریں عالم مدہوشی میں لوگ کہتے ہیں کہ ساغر کو خدا یاد نہیں

مجلس احرارِ اسلام نے 2 / اگست جمعۃ المبارک کو بعد نماز عصر اپنے دفتر کے صحن میں شیخ محمد حفیظ مرحوم کے حوالے سے ایک تعزیتی ریفرنس کا اہتمام کیا جس کی صدارت انجمن تحفظ شہریاں کے صدر جناب شیخ عبدالغنی نے کی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود، جمعیت علماء اسلام کے صدر مولانا عزیز الرحمٰن رائے پوری ، چیچہ وطنی پریس کلب کے صدر چودھری عبدالرزاق، حاجی حبیب الرحمٰن بھلر، صحافی محمد جمیل ملک، تحریک انصاف کے رہنما رائے محمد مرتضیٰ اقبال، جماعت اسلامی کے رہنما خان حق نواز خان درّانی، رائے نیاز محمد خاں، پروفیسر جاوید منیر احمد، شیخ محمد فہیم ، ماہر تعلیم محمود احمد محمود، اہلسنت والجماعت کے رہنما مفتی محمد احسن عالم، قانون دان محمد سرور بھٹی، سید میر رمیز احمد نے تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ محمد حفیظ نے عمر بھر نہ صرف شہر بلکہ پورے علاقے میں دینی، سیاسی، سماجی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ شعر وسخن کا انہوں نے اعلیٰ ذوق پایا تھا اور کوئی مجلس اُس وقت تک برخاست نہ ہوتی تھی جب تک شیخ محمد حفیظ حسب موقع شعر نہ پڑھ لیتے ، مقررین نے کہا کہ شیخ محمد حفیظ نے مختلف مواقع پر امن وامان کی بحالی کے لیے گرانقدر خدمات انجام دیں اور مرکزی انجمن تاجران کے تاحیات صدر رہنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ شیخ محمد حفیظ نے مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی تاحیات سرپرستی کی وہ تحفظ ختم نبوت کے مشن کی زندگی بھر آبیاری کرتے رہے ہر جمعۃ المبارک کے دن دفتر احرار میں ان کے ساتھ ہفتہ وار نشست ہمارا فکری اثاثہ ہے۔ شیخ عبدالغنی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مرحوم اپنی انفرادی واجتماعی زندگی میں ایک نیک سیرت کردار کی حامل شخصیت تھے اور عقیدۂ توحید باری تعالیٰ میں ذرہ سا جھول ان کو برداشت نہ ہوتا تھا۔ حاجی حبیب الرحمٰن بھلر نے کہا کہ وہ تاجروں کے مُحسن ومربی تھے اور میرے سرپرست بھی، رائے محمد مرتضیٰ اقبال نے کہا کہ چیچہ وطنی کی تاریخ میں شیخ محمد حفیظ کا اُجلا کردار اور حسین یادیں ہمیں ستاتی رہیں گی، چودھری عبدالرزاق نے کہا کہ شیخ محمد حفیظ اور صحافی برادری کے باہمی مراسم مثالی تھے، ملک محمد جمیل نے کہا کہ شیخ محمد حفیظ نے مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کی سرپرستی کر کے بہت بڑی دینی خدمت انجام دی جبکہ ن لیگ کے پلیٹ فارم سے پرویزی آمریت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، شیخ محمد فہیم نے کہا کہ ہمارا خاندان اپنے بزرگ شیخ محمد حفیظ کی طرح دینی وسماجی خدمات سرانجام دیتا رہے گا، مفتی محمد احسن عالم نے کہا کہ شیخ صاحب مرحوم صحیح العقیدہ مسلمان تھے اور توحید وختم نبوت اور اسوۂ صحابہ رضی اللہ عنہم کی روشنی میں اُمت کے اجماعی عقائد کے تحفظ کی جدوجہد کے مؤید ومعاون تھے، تعزیتی ریفرنس میں شیخ عبدالحمید، شیخ عبدالمتین، شیخ ذیشان حفیظ، سرپرست چیچہ وطنی پریس کلب رانا عبداللطیف ، سعید اختر، ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ، ڈاکٹر حافظ عطاء الحق، ڈاکٹر توقیر احمد، حافظ حبیب اللہ چیمہ، حافظ حفیظ اللہ، قاری محمد قاسم، میاں نذیر حسین، سردار محمد نسیم ڈوگر، شیخ محمد اکمل پاشا، شیخ کاشف حمید، شیخ اورنگزیب، شیخ جاوید، شیخ پاشا، شیخ عثمان ایڈووکیٹ اور متعدد دیگر حضرات نے خصوصی شرکت کی ریفرنس میں تلاوت قرآن پاک کی سعادت حافظ حکیم محمد قاسم نے حاصل کی جبکہ حافظ محمد اشرف نے دعائے مغفرت کرائی، بعدازاں تمام شرکاء اجتماعی افطار میں شریک ہوئے۔